میزبانِ رسول حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ

بابو شفقت قریشی

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا اصل نام خالد بن زید اور کنیت ابوایوب تھی۔ آپ کی کنیت اتنی مشہور ہوگئی تھی کہ ان کا اصل نام پس پردہ چلا گیا۔ آپ ہجرتِ نبوی سے ۳۱ برس بیشتر مدینہ میں پیدا ہوئے۔ آپ کا شمار انصار کے سابقون الاوّلون میں ہوتا ہے۔ آپ خزرج کے خاندان بنونجار کے رئیس تھے۔ آپ نے حضرت مصعبؓ بن عمیر کی تبلیغ سے اسلام قبول کیا تھا۔ اس کے بعد آپ کو دو رفقاء کے ساتھ بیعت عقبہ کبیرہ میں شامل ہونے کا اعزاز حاصل ہوا۔ اس موقع پر عرض کیا: ''یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ مدینہ تشریف لے آئیں۔ خدا کی قسم ہم اپنی جانوں اور مالوں سے آپ کی حفاظت اور مدد کریں گے۔'' حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے ہجرت کر کے جب مدینہ میں داخل ہوئے تو اہل مدینہ نے اس والہانہ جوش وخروش سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا کہ تاریخ عالم اس کی مثال پیش کرنے سے قاصر ہے۔ انصار کے ہر قبیلہ کی خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا شرفِ میزبانی اسے حاصل ہو۔ قبائل کے رئیسوں نے حاضر خدمت ہوکر عرض کی: ''یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! ہمارے گھر آپ کے لیے حاضر ہیں۔ آپ ہمارے گھر تشریف لائیں۔'' حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس موقع پر فرمایا کہ اس ناقہ (اونٹنی) کو چھوڑ دو، یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مامور ہے۔ ''قصویٰ'' اونٹنی حضرت ابوایوب انصاری کے دومنزلہ مکان کے سامنے جا کر بیٹھ گئی اور یوں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو میزبانیٔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف حاصل ہوا۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا مکان باب جبرائیل سے باہر نکل کر قبلہ رخ چند قدم چلیں تو ایک گلی کے اندر داخل ہوتے وقت الٹے ہاتھ پر ہوا کرتا تھا جو کہ اب مسجد نبوی کی توسیع میں آ گیا ہے اور موجود نہیں ہے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کا ایک کمرہ نیچے اور دوسرا اوپر تھا۔ انھوں نے عرض کیا یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم)! آپ بالائی منزل میں قیام فرمائیں، لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس لوگ آتے جاتے رہیں گے، اس لیے نچلی منزل میں قیام بہتر رہے گا۔ لیکن حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ اوران کی بیوی اوپر کی منزل پر رہنا بے ادبی تصور کرتے تھے۔ تاہم بادل نخواستہ انھوں نے اوپر کی منزل میں رہنا شروع کر دیا۔

ایک دن بالائی منزل پر پڑا ایک برتن ٹوٹنے سے پانی بہہ کر نیچے جانے لگا تو حضرت ابوایوب انصاری نے پانی پر لحاف ڈال کر پانی کو جذب کرلیا۔ اس طرح دونوں نے اطمینان کا سانس لیا۔ دونوں میاں بیوی کے لیے اوپر کی منزل پر رہنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نچلی منزل پر قیام کرنا روحانی اذیت کا باعث تھا۔ یہ صورت حال اس قدر شدت اختیار کرگئی تھی کہ ایک مرتبہ دونوں نے چھت کے ایک کونے میں سکڑ کر رات گزار دی۔ اگلی صبح وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے ماں باپ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر قربان ہوں۔ ہمیں ہر وقت آپ کی بے ادبی کا اندیشہ رہتا ہے، اس لیے آپ ہم پر مہربانی فرمائیں اور اوپر کی منزل پر تشریف لے آئیں۔ آپ کے قدموں کے نیچے رہنا ہمارے لیے باعث سعادت ہوگا۔ رحمتِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی درخواست قبول کرلی اور خود اوپر کی منزل پر منتقل ہوگئے۔ تقریباً چھ ماہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر پر قیام فرمایا۔ ہجرت کے چھٹے مہینے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مہاجرین اور انصار کے مابین رشتہ مواخاۃ قائم فرمایا۔ اس دوران مسجد کے ساتھ دو حجروں کی تعمیر مکمل ہوگئی تھی۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر سے ان حجروں میں منتقل ہوگئے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے حق میں دعا فرمائی: ''اے ایوب! اللہ تمہیں اپنے حفظ وامان میں رکھے کہ تم نے اس کے نبی کی نگہبانی کی۔

۲ ہجری میں غزوات کا سلسلہ شروع ہوا تو آپ ہر معرکے میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمرکاب رہے۔ عہدِ فاروقی کے کئی معرکوں میں شریک ہوئے اور کمال درجہ کی شجاعت دکھائی۔ اس کے باوجود شوقِ جہاد ان کے دل میں ہر لمحہ موجزن رہتا تھا۔ قسطنطنیہ بیک وقت بازنطینی سلطنت اور عیسائی مذہب دونوں کا اہم ترین مرکز تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شہر پر جہاد کرنے والوں کو مغفرت کی بشارت دی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت کا پہلا لشکر جو قیصرِ روم کے شہر قسطنطنیہ پر جہاد کرے گا، اس کی مغفرت ہوگئی۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے قسطنطنیہ فتح کرنے کے لیے بحری بیڑہ روانہ کردیا تھا، اس میں حضرت ابوایوب انصاریؓ بھی شامل تھے اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی جماعت بھی شریکِ جہاد تھی۔ اس وقت آپ کی عمر تقریباً ۸۰ برس تھی لیکن شوقِ شہادت کا جذبہ دل میں موجزن تھا۔ اسلامی بحری بیڑہ بحیرۂ روم سے گزر کر آبنائے فارس میں داخل ہوا اور قسطنطنیہ کے سامنے لنگر انداز ہوا اور مجاہدین کو خشکی پر اتار دیا۔ مجاہدین ابھی ستانے بھی نہ پائے تھے کہ رومی شہنشاہ قسطنطنیہ چہارم نے مجاہدین پر حملہ کردیا جسے مجاہدین نے جوانمردی سے روکا اور خون ریز جنگ شروع ہوگئی۔ جن دنوں مجاہدین نے قسطنطنیہ کا محاصرہ کیا ہوا تھا، ان دنوں یورپ کی آب وہوا مسلمانوں کی صحت پر برا اثر ڈال رہی تھی جس کی وجہ سے کثیر تعداد میں مجاہدین بیمار ہوگئے تھے جن میں حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ بھی شامل تھے۔ جب بیماری شدت اختیار کرگئی تو امیر لشکر یزید بن امیر معاویہؓ نے آپ کی

عیادت کی اور پوچھا کوئی وصیت ہوتو بتائیں۔ انھوں نے یزید سے فرمایا کہ: ''جب میں مرجاؤں تو میرا سلام لوگوں کو پہنچادینا اوران کو یہ بتادینا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے فرماتے سنا ہے کہ جو شخص مرجائے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ جانتا ہوتو اللہ تعالیٰ اس کو جنت نصیب کریں گے۔ دوسرے یہ کہ میری لاش کو گھوڑے پر رکھ کر دشمن کی سرزمین میں جہاں تک لے جاسکو لے جاکر دفن کرنا۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد جب غازیانِ اسلام آپ کو قسطنطنیہ کی فصیل کے نیچے دفن کررہے تھے تو قیصرِ روم نے اعتراض کیا، جس کے جواب میں یزید نے کہا کہ: ''ہم صحابی رسول کی وصیت کے مطابق ان کو دفن کررہے ہیں۔ اگر تمہیں اعتراض ہوتو پھر بھی دفن کریں گے یا پھر اپنی جانوں کو اللہ کے حوالے کردیں گے۔'' قیصر نے کہا جب تم لوٹ کر جاؤ گے تو لاش کو نکال کر ہم کتوں کو کھلادیں گے۔ قیصر کے گستاخانہ جملے سن کر یزید نے رومیوں پر سخت حملہ کیا جس سے ان کے حوصلے پست ہوگئے۔ یزید نے قیصر سے کہا کہ: ''اگر مجھے خبر پہنچی کہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی قبر کو توڑا پھوڑا گیا تو میں ایک نصرانی کو بھی جو عرب کی سرزمین میں موجود ہوگا زندہ نہیں چھوڑوں گا اور نہ کسی گرجا کو بغیر منہدم کیے چھوڑوں گا۔'' یزید کی اس دھمکی سے قیصر خوفزدہ ہوگیا اور مسیح کی قسم کھا کر یقین دلایا کہ وہ قبر کی بے حرمتی نہیں کرے گا۔ اس کے بعد اس نے آپ کی قبر پر قبہ بنایا۔ وہاں کے عیسائی قحط کے وقت آپ کے مزار کی طرف رجوع کرتے اور بارش ہوجاتی۔ قسطنطنیہ کے اصل فاتح حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ ہی ہیں۔ آپ کے ذریعے اس سرزمین پر پہلی بار اسلام پھیلا اور آپ کے پہلے وسیلے ہی سے اس خاک کو صحابی رسول کا مدفن بننے کی سعادت حاصل ہوئی۔

(مطبوعہ: فیملی میگزین، ص: ۴۴) [۸تا۱۴/جون ۲۰۰۸ء]

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501